

وَمَا آتَاكُمْ التَّسْوِيلَ فَخَلِّ وَكَوَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَعْلَمُونَ أَنَّكُمْ عَنْهُ تُخْرَجُونَ
ترجمہ: جو کچھ رسول نے تم کو سکھایا ہے وہ تم کو روک دے اس سے رک جاؤ!

الرجاء حسن

عقائد فضائل اعمال اہل سنت و الجماعت پر مشتمل احادیث کا مجموعہ

مترتب

مولانا سید شمس الدین ابراہیم قادری

سجادہ نشین حضرت قطب دکن عبداللہ شاہ شہید

ناشر

شعبہ نشر و اشاعت انجمن خدامین شجاعیہ، لاہور

اربعین

عقائد فضائل و اعمال اہل سنت و الجماعت پر مشتمل احادیث کا مجموعہ

مرتبہ

مولانا سید شاہ محمد ابراہیم قادری

سجادہ نشین و متولی بارگاہ مسجد حضرت قطب دکن حافظ سید عبداللہ شہیدؒ

جاری کردہ : شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمین شجاعیہ آندھرا پردیش، حیدرآباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب کا نام : اربعین
موضوع : احادیث

مؤلف : مولانا سید شاہ محمد ابراہیم قادری
سجادہ نشین و متولی بارگاہ مسجد حضرت قطب دکن حافظ سید عبداللہ شہیدؒ

ناشر : شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادین شجاعیہ آندھرا پردیش
تعداد : 1000

سنہ اشاعت : ۱۴۳۵ھ ۲۰۱۴ء
ہدیہ : روپے

کمپوزنگ و طباعت : لمعان کمپیوٹر گرافکس اینڈ پرنٹرس

چھتہ بازار، حیدرآباد۔ رابطہ: 9440877806

ملنے کے پتے

(۱) خانقاہ شجاعیہ، نمبر ۳۵-۵-۲۲، واقع عقب جامع مسجد شجاعیہ چارمینار، حیدرآباد۔

(۲) بارگاہ حضرت قطب الہند حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادریؒ

عیدی بازار، حیدرآباد۔ فون: 040-66171244

فہرست

۱۵	۲۱	۴	عرض مرتب
۱۵	۲۲	۵	۱ فضائل سید عالم ﷺ
۱۶	۲۳	۵	۲ حضور ﷺ کا مثل کوئی نہیں
۱۶	۲۴	۶	۳ حب النبی ﷺ
۱۶	۲۵	۶	۴ حیات النبی ﷺ
۱۷	۲۶	۷	۵ شفاعت کبریٰ
۱۷	۲۷	۹	۶ توسل
۱۸	۲۸	۹	۷ درود و سلام
۱۸	۲۹	۱۰	۸ میلاد النبی ﷺ
۱۸	۳۰	۱۰	۹ بدعتِ حسنہ و سیئہ
۱۹	۳۱	۱۱	۱۰ تقلید
۱۹	۳۲	۱۱	۱۱ مدینہ منورہ کی حاضری
۱۹	۳۳	۱۲	۱۲ لیلة القدر کی تلاش
۲۰	۳۴	۱۲	۱۳ حرفِ ندا
۲۰	۳۵	۱۲	۱۴ بیعت کی ضرورت
۲۱	۳۶	۱۳	۱۵ امام کے پیچھے قراءت
۲۲	۳۷	۱۳	۱۶ سورہ فاتحہ امام کے پیچھے
۲۲	۳۸	۱۴	۱۷ رفع یدین
۲۳	۳۹	۱۴	۱۸ نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھائیں
۲۴	۴۰	۱۴	۱۹ نماز میں ہاتھ باندھنا
		۱۵	۲۰ آمین کہنا

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلاة والسلام على
سيد الانبياء والمرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين. اما بعد:

دین اسلام کی بنیاد عقائد صحیحہ و اعمال صالحہ پر قائم ہے اور یہی نجات کا سامان بھی ہے جسکو اہل سنت والجماعت اختیار کرتی ہے۔ یوں تو عقائد و اعمال اہل سنت والجماعت پر مدلل کتابیں موجود ہیں لیکن دور حاضر میں لوگوں میں علمی ذوق کی کمی کی وجہ سے گمراہ کن فرقہ حدیث کے نام پر خاص طور پر نوجوان نسل کو گمراہ کرنے میں مصروف ہیں اور یہ باور کروایا جا رہا ہے کہ اہل سنت والجماعت کے پاس ان اعمال کی کوئی دلیل ہی نہیں ہے جسکو بعض کم علم حضرات درست تصور کر رہے ہیں، یہی وجہ ہے کہ احقر نے خیال کیا کہ ایک مختصر کتاب چہل احادیث پر کام کروں جس میں اہل سنت والجماعت و خفی مسلک پر مبنی عقائد و اعمال کے چند احادیث جمع کروں تاکہ ان پر عمل کرنے والوں کو تقویت فراہم ہو اور میرے نجات کا سامان ہو جائے۔ جب میں نے اس ارادے کا اظہار برادر محترم حضرت مولانا سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ مدظلہ سے کیا تو انھوں نے ہمت افزائی کی اور مواد فراہم فرمایا جس کی بنیاد پر یہ کام مکمل ہو سکا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے بطفیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس رسالہ کو قبول فرمالے اور معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

سید شاہ محمد ابراہیم قادری

سجادہ نشین حضرت شہید الاسلام

(۱)

❖ فضائل سید عالم ﷺ ❖

❖ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا کہ رسولوں کا سلسلہ مجھ پر ختم کر دیا گیا۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۵۱۱)

❖ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے تئیں

میں اولین و آخرین میں سب سے زیادہ عزت و بزرگی والا ہوں۔

(ترمذی، دارمی، مشکوٰۃ ص ۵۱۴)

(۲)

❖ حضور ﷺ کا مثل کوئی نہیں ❖

❖ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے (صحابہ سے)

فرمایا کہ تم لوگ رات دن پے در پے روزہ مت رکھو صحابہ نے عرض کیا حضورؐ تو رات دن

پے در پے روزہ رکھتے ہیں۔ سرکار (ﷺ) نے فرمایا کہ میں تمہارے مثل ہرگز نہیں

ہوں بے شک میں اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(بخاری، جلد ۲ ص ۱۰۸۴)

(۳)

﴿ حُبُّ النَّبِيِّ ﷺ ﴾

﴿ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”تم میں کوئی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کے پاس اس کے والدین، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (بخاری)

(۴)

﴿ حیات النبی ﷺ / حاضر و ناظر ﴾

﴿ حضرت سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جو بھی مجھ پر درود بھیجے فرشتے اس کا درود میرے سامنے لاتے رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ درود سے فارغ ہو جائے۔ میں نے عرض کیا آپ (ﷺ) کے وصال کے بعد بھی؟ فرمایا موت کے بعد بھی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے اجسام کھانا حرام کر دیا پس اللہ کا نبی زندہ ہے اور ان کو روزی دی جاتی ہے۔

(ابن ماجہ، ج ۱، حدیث ۱۶۳۷۔ ابوداؤد، احمد بن حنبل)

(۵)

❁ شفاعت کبریٰ ❁

❁ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کا دن ہوگا لوگ ایک دوسرے میں مختلط ہونگے آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے عرض کریں گے آپ رب کی بارگاہ میں سفارش کیجئے آپ فرمائیں گے میں اسکے لئے نہیں ہوں تمہیں ابراہیم علیہ السلام کے پاس جانا ضروری ہے کہ آپ رحمٰن کے دوست ہیں وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ کہیں گے میں اس کے لئے نہیں ہوں موسیٰ علیہ السلام کے پاس جانا تم پر ضروری ہے کہ آپ کلیم اللہ ہیں وہ موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ کہیں گے میں اسکے لئے نہیں ہوں مگر عیسیٰ علیہ السلام کے پاس جانا ضروری ہے کہ آپ روح اللہ اور اس کا کلمہ ہیں وہ عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے آپ کہیں گے میں اسکے لئے نہیں ہوں مگر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جانا ضروری ہے وہ سب میرے پاس آئیں گے میں کہوں گا میں اس کا حقدار ہوں پھر رب سے اجازت چاہوں گا تو مجھے اجازت دے دی جائے گی اور مجھ پر اُن محامد کا الہام کرے گا جن سے میں رب کی حمد بجالاؤں گا اور میں اسکے لئے سجدہ ریز ہو جاؤں گا کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سراٹھائیے کہئے آپ کی بات سنی جائے گی اور جو مانگئے عطا کئے جاو گے اور سفارش کیجئے آپ کی سفارش قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے رب میری اُمت میری اُمت کہا جائے گا تشریف لے چلئے پھر میں اس سے نکال لوں گا جس کے دل میں

دانہ کے وزن ایمان ہوگا میں چلوں گا یہ کام انجام دوں گا پھر لوٹ کر آؤنگا محمد سے اسکی حمد بجالاؤنگا پھر اسکے لئے سجدے میں گر جاؤنگا تو کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سراٹھائیے کہئے آپ کی بات قبول کی جائے گی اور جو مانگئے عطا کئے جاو گے اور سفارش کیجئے قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری اُمت میری اُمت کہا جائے گا تشریف لے چلئے تو میں جسکے دل میں اک ذرہ یارائی کا دانہ برابر ایمان ہو اسکو نکال لوں گا میں چلوں گا اور کام انجام دوں گا پھر لوٹ کر اللہ تعالیٰ کی انہی محمد سے تعریف کروں گا پھر اسکے لئے سجدے میں پڑوں گا کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سراٹھائیے کہئے آپ کی بات قبول کی جائے گی اور جو پوچھئے عطا کئے جاو گے اور سفارش کیجئے آپ کی سفارش قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار میری اُمت میری اُمت کہا جائے گا تشریف لے چلئے تو میں اس شخص کو نکالوں گا جسکے دل میں ادنیٰ ادنیٰ رائی کے دانہ کے وزن ایمان ہو تو اسکو دوزخ سے نکالوں گا میں چلوں گا اور کام انجام دوں گا پھر چوتھی بار لوٹ کر آؤں گا انہی محمد سے تعریف کروں گا پھر اس کو سجدہ کروں گا کہا جائے گا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سراٹھائیے اور کہئے آپ کی بات سنی جائے گی اور جو مانگئے عطا کئے جاو گے اور سفارش کیجئے قبول کی جائے گی میں عرض کروں گا اے میرے پروردگار مجھے اس شخص کے بارے میں اجازت عطا فرما جو لا الہ الا اللہ کہا اللہ تعالیٰ فرمائے گا وہ آپ کیلئے نہیں لیکن میرے غلبہ و جلال اور کبریا و عظمت کی قسم میں ضرور بہ ضرور اس سے لا الہ الا اللہ کہنے والے کو نکالوں گا۔ (بخاری، مسلم)

✽ حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت میں تین ۳ جماعتیں شفاعت کرینگیں انبیاء علماء شہداء۔ (ابن ماجہ و بیہقی)

(۶)

✽ توسل ✽

✽ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے روز خطاب فرما رہے تھے کہ ایک آدمی آیا اور عرض گزار ہوا ”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بارش کا قحط ہے پس اللہ سے دعا فرمائیں کہ ہمیں بارش عطا کرے“ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی پس ہمارے گھروں کو پہنچنے سے پہلے پہلے بارش ہوگئی جو اگلے جمعہ تک مسلسل جاری رہی (حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں کہ (اگلے جمعہ) پھر وہی یا کوئی اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کی ”اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے دعا کریں کہ اس (بارش) کو ہم سے ہٹا دے“۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی ”اے اللہ ہمارے ارد گرد ہو اور ہمارے اوپر نہ ہو“ پس میں نے دیکھا کہ بادل دائیں بائیں ہٹ کر بارش برسانے لگا اور اہل مدینہ پر سے بارش ختم ہوگئی۔ (بخاری، کتاب الاستسقاء ۱: ۱۳۸۔ سنن ابوداؤد جلد ۳، ص ۱۸۵ حدیث: ۳۵۹۵)

(۷)

✽ درود و سلام ✽

✽ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”قیامت کے دن لوگوں میں میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر درود زیادہ پڑھتا ہے۔ (ترمذی)

✽ حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا جو شخص صبح و شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچے گی۔ (طبرانی، مجمع الزوائد)

(۸)

✽ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ✽

✽ جب ابولہب مر گیا تو اس کے گھر والوں نے خواب میں دیکھا، پوچھا کہ کیا گزری؟ ابولہب بولا کہ تم سے علیحدہ ہو کر مجھے کوئی چیز نصیب نہ ہوئی، یہاں مجھے اس کلمے کی انگلی سے پانی ملتا ہے کیونکہ میں نے یہ لونڈی کو آزاد کیا تھا (جب ثویبہ نے ابولہب کو اس بات کی خبر دی کہ آج تیرے بھائی عبداللہؓ کے گھر فرزند (صلی اللہ علیہ وسلم) پیدا ہوئے اس نے خوشی میں اس لونڈی کو انگلی کے اشارے سے کہا کہ جا تو آزاد ہے)۔

(بخاری، جلد دوم، کتاب النکاح، باب اہتکم الی راضتکم وما یحرم من الرضاۃ، ص ۶۸)

✽ حضرت سیدنا عطاء ابن یسارؓ فرماتے ہیں کہ میں عبداللہ ابن عمر ابن عاصؓ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ مجھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ نعت سناؤ جو کہ توریت شریف میں ہے انھوں نے پڑھ کر سنائی۔ (مشکوٰۃ، فصل اول باب فضائل سید المرسلین)

(۹)

✽ بدعت حسنہ وسیدہ ✽

✽ حضرت سیدنا جریرؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں

کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی اور جو مذہب اسلام میں کسی برے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہینگے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہ ہوگی۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

(۱۰)

❁ تقلید ❁

❁ ماجہؒ نے حضرت سیدنا انسؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”بڑے گروہ کی پیروی کرو کیونکہ جو مسلمان کی جماعت سے الگ رہا وہ دوزخ میں علیحدہ ہی جائیگا۔ (مشکوٰۃ)

❁ احمدؒ نے حضرت سیدنا حارثہ اشعریؓ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو شخص بالشت برابر جماعت سے نکل گیا اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا“۔ (مشکوٰۃ، کتاب الامارۃ)

(۱۱)

❁ مدینہ طیبہ کی حاضری ❁

❁ حضرت سیدنا ابن عمرؓ نے کہا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو میری زیارت کیلئے آیا سوائے میری زیارت کے اور کسی حاجت کیلئے نہ آیا تو مجھ پر حق ہے کہ قیامت کے دن اس کا شفیع بنوں۔ (دارقطنی، طبرانی)

✽ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے جیسے میری حیات (دنوی) میں زیارت سے مشرف ہوا۔ (دارقطنی، بطرائی)

(۱۲)

✽ لیلۃ القدر کی تلاش ✽

✽ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ”جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے شب قدر کا قیام کیا اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے“۔ (بخاری، ابوداؤد، احمد، نسائی، ابن ماجہ)

(۱۳)

✽ حرف ندا ✽

✽ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چچا سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی غزوہ احد میں شہادت پر اس قدر روئے کہ انھیں ساری زندگی اتنی شدت سے روتے نہیں دیکھا گیا۔ فرماتے ہیں کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جنازے کو قبلہ سمت رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہچکی بندھ گئی۔ پھر سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کر کے فرمانے لگے۔ اے حمزہ! اے رسول اللہ کے چچا! اے اللہ کے رسول کے شیر! اے حمزہ! اے بھلائی کے کام کرنے والے! اے تکلیف کو دور کرنے والے! اے رسول اللہ کے چہرہ انور کی حفاظت و حمایت کرنے والے۔

(المواہب اللدنیۃ ۱: ۲۱۲)

(۱۴)

❁ بیعت کی ضرورت ❁

❁ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی طاعت سے اپنا ہاتھ کھینچ لے وہ قیامت کے دن اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کیلئے کوئی حجت باقی نہ رہے گی۔ اور جو شخص بغیر بیعت کے مر جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔ (مسلم)

(۱۵)

❁ امام کے پیچھے قراءت ❁

❁ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو امام کی تلاوت مقتدی کی تلاوت ہے۔ (موطا امام محمد ص ۹۹)

(۱۶)

❁ سورہ فاتحہ امام کے پیچھے ❁

❁ حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفیں سیدھی کرو پھر تم میں کوئی امامت کرے تو جب وہ تکبیر کہے تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قراءت کرے تم چپ رہو۔ (مسلم شریف)

❁ حضرت سیدنا عطار بن لیسا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے امام کے ساتھ قراءت کرنے کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے فرمایا کہ امام کے ساتھ کسی بھی نماز میں قراءت جائز نہیں خواہ سری ہو یا جہری۔ (مسلم جلد اول ص ۲۱۵)

(۱۷)

❀ رفع یدین ❀

❀ حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ”میں تمہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں“ پھر انھوں نے نماز پڑھی اور سوائے شروع میں ایک مرتبہ کے رفع الیدین نہیں کیا۔ (ابوداؤد، احمد، ترمذی، طحاوی، موطا امام محمد)

❀ دوسری روایت میں فرماتے ہیں ”میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکرؓ اور عمرؓ کے پیچھے نماز پڑھی وہ صرف تکبیر اولیٰ کے وقت ہی رفع الیدین کیا کرتے“۔ (دارقطنی، بیہقی)

(۱۸)

❀ نماز میں ہاتھ کہاں تک اٹھائیں ❀

❀ براء بن عازبؓ نے فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ﷺ جب نماز شروع فرمانے کے لیے تکبیر کہتے تو اپنے دست مبارک کو اٹھاتے یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے انگوٹھے کانوں کی لو کے قریب ہو جاتے پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخر نماز تک رفع یدین نہ فرماتے۔ (طحاوی ص ۱۱۰)

(۱۹)

❀ نماز میں ہاتھ باندھنا ❀

❀ حضرت سیدنا ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ”سنت یہ ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھا جائے“۔ (ابوداؤد، احمد، ابن ابی شیبہ، دارقطنی، بیہقی)

(۲۰)

✽ آمین کہنا ✽

✽ حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ، بسم اللہ، اعوذ باللہ اور آمین بلند آواز سے نہ کہا کرتے تھے۔ (طحاوی)

✽ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آمین کہی اور اپنی آواز کو پست رکھا۔ (ترمذی)

(۲۱)

✽ اجتماعی دعا ✽

✽ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قبلہ کی طرف متوجہ ہوئے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی اے اللہ قبیلہ دوس کو ہدایت عطا فرما اور ان کو یہاں تک پہنچا دے۔ (بخاری)

✽ حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا پڑھتے اللھم اغفر لی ما قدمت وما أخرت وما أسررت وما أعلنت وما أسرفت وما أنت أعلم به منی، أنت المقدم و انت المؤخر لا اله أنت۔ (مسلم و مسلم)

(۲۲)

✽ دعائیں حمد و ثنا اور درود ✽

✽ حضرت سیدنا ہالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے دعا کرنے سے پہلے نہ اللہ کی ثنا کی تھی اور نہ

ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا تھا۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا اس نے جلدی کی۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۲۳)

✽ بیس (۲۰) رکعت تراویح ✽

✽ حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں جماعت سے الگ بیس (۲۰) رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ (بیہقی)

✽ عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق ایک روایت میں ہے کہ انھوں نے حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور تمیم داری رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو بیس (۲۰) رکعت (علاوہ وتر) نماز پڑھائیں۔ (موطا امام مالک، محمد بن نصر، بیہقی)

(۲۴)

✽ عمامہ و شملہ ✽

✽ حضرت سیدنا عباده رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ عمامہ ضرور باندھا کرو کہ یہ فرشتوں کا نشان ہے اور اس (شملہ) کو پیٹھ کے پیچھے لٹکا لو۔ (بیہقی، مشکوٰۃ)

(۲۵)

✽ مسجد میں عورتوں کی نماز ✽

✽ حضرت سیدتنا امہ سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”عورتوں کی سب سے بہتر مسجد ان کے گھر کے اندر کی کوٹھری ہے“ (مسند امام احمد)

حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ کی

بندیوں کو مسجدوں میں آنے سے منع نہ کرو اگر چنان کے گھر ان کیلئے بہتر ہیں۔ (احمد، ابوداؤد)

(۲۶)

✽ کثرتِ نوافل و ذکر ✽

✽ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اپنے رب کا ذکر کرنے والے اور نہ کرنے والے کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔“ (بخاری)

(۲۷)

✽ ایصالِ ثواب ✽

✽ ام المؤمنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص آئے اور انھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری ماں کا اچانک انتقال ہو گیا اور وہ کسی بات کی وصیت نہ کر سکی۔ میرا گمان ہے کہ انتقال کے وقت اگر اسے کچھ کہنے سننے کا موقع ملتا تو وہ صدقہ ضرور دیتی، تو اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اس کی روح کو ثواب پہنچے گا؟ حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ ”ہاں پہنچے گا۔“ (مسلم جلد اول: ۳۲۴)

✽ حضرت سیدنا سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ”جب آدمی مرجاتا ہے تو اس کے اعمال کا ثواب ختم ہو جاتا ہے مگر تین چیزیں ایسی ہیں جن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا ہے، (۱) ایک صدقہ جاریہ، (۲) دوسرا وہ علم جس سے لوگوں کو نفع پہنچتا ہے، تیسرا صالح اولاد جو اس کے لیے مرنے کے بعد دعا کرتی رہے۔“ (مشکوٰۃ)

(۲۸)

❖ تدفین کے بعد کھڑے ہو کر دعا کرنا ❖

❖ حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کی تدفین سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس ٹھہرتے اور لوگوں سے فرماتے کہ اپنے بھائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت اور ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، اس لیے کہ اس وقت اس سے سوال ہوگا۔ (ابوداؤد، حاکم، بزار)

(۲۹)

❖ قبر پر علامت رکھنا ❖

❖ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر بطور علامت ایک بڑا پتھر رکھا۔
(ابن ماجہ، ابوداؤد)

(۳۰)

❖ قبر پر پانی چھڑکنا ❖

❖ حضرت سیدنا جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بیٹے حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ کی قبر پر پانی چھڑکا اور اس پر کنکریاں رکھیں اور اس کو ایک بالشت اونچا رکھا۔ (بیہقی، سعید بن منصور)

(۳۱)

✽ زیارت قبور ✽

✽ حضرت سیدنا بریدہ سلمیٰؓ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب تم ان کی زیارت کرو۔ (مسلم، احمد، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

(۳۲)

✽ مردوں کا سننا ✽

✽ ذفن کے بعد میت قبر میں باہر والوں کے پاؤں کی آواز سنتا ہے اور ذائرین کو دیکھتا اور پہچانتا ہے۔ (مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر)

✽ حضرت سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ غزوہ بدر کے بعد سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کفار و مشرکین میں قتل ہو جانے والوں کے نام مع ولدیت لیکر مخاطب فرمایا ”تحقیق ہم نے اپنے رب کے وعدے کو بالکل درست پایا سوائے کفار و مشرکین کیا تم نے بھی اپنے رب کا وعدہ سچا پایا! اس وقت سیدنا عمر بن خطابؓ عرض ہوئے یا رسول اللہ آپ ایسے جسموں سے کلام فرما رہے ہیں جن میں روح ہی نہیں“ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے جو کچھ میں کہہ رہا ہوں اسے تم ان سے زیادہ نہیں سنتے۔ (بخاری۔۔)

(۳۳)

✽ کھانا سامنے رکھ کر دعا کرنا ✽

✽ حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کچھ خرمے حضور علیہ الصلوٰۃ

وسلام کی خدمت میں لایا اور عرض کیا کہ اس کے لیے دعائے برکت فرمادیں آپ (ﷺ) نے ان کو ملایا اور دعائے برکت کی۔ (مشکوٰۃ ۳۶۵ باب المعجزات فصل دوم)

✽ غزوہ تبوک میں لشکر اسلام میں کھانے کی کمی ہوگئی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تمام اہل لشکر کو حکم دیا کہ جو کچھ جس کے پاس ہو لاؤ، سب حضرات کچھ نہ کچھ لائے دسترخوان بچھایا گیا اس پر یہ سب رکھا گیا پس اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی اور فرمایا کہ اب اس کو اپنے برتنوں میں رکھ لو۔ (مشکوٰۃ باب المعجزات ص ۵۳۸ فصل اول)

(۳۴)

✽ زیارت، چہلم و برسی ✽

✽ انوارِ ساطعہ صفحہ ۱۴۵ اور حاشیہ خزائن الروایات میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر حمزہؓ کے لیے تیسرے اور ساتویں اور چالیسویں دن اور چھٹے ماہ اور سال بھر بعد صدقہ دیا۔

(۳۵)

✽ فضائل اولیاء اللہ ✽

✽ حضرت سیدنا ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کریم کا ارشاد ہے جس نے میرے دوست کو تکلیف دی میری طرف سے اس کے لیے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن چیزوں کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں مجھے سب سے پیارے فرائض ہیں جو میں نے ان پر عائد کیے ہیں اور وہ ہمیشہ نوافل کے ذریعہ

میرے قرب کے حصول میں کوشاں رہا یہاں تک کہ میں نے اس کو محبوب کیا اور جب میں نے اس کو محبوب بنا لیا تو میں اس کی سماعت بن جاتا ہوں جس کے ذریعہ وہ سنتا ہے اور بصارت بنتا ہے ہوں جس کے ذریعہ وہ دیکھتا ہے اور ہاتھ بن جاتا ہے جس سے وہ کام کرتا ہے اور پیر بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو عطا کرتا ہوں اور مجھ سے طلب مغفرت کرتا ہے تو میں اس کی مغفرت کرتا ہوں اور کسی کام کے کرنے میں تردد نہیں کرتا، میرا تردد اس مومن کے بارے میں ہوتا ہے جو موت کو پسند نہیں کرتا میں اس کی ناپسندیدگی کو پسند نہیں فرماتا۔ (مسلم)

(۳۶)

✽ عرس ✽

✽ جب نکیرین میت کا امتحان لیتے ہیں اور وہ کامیاب ہوتا ہے تو کہتے ہیں
نَمْ كُنُومَةِ الْعُرُوسِ الَّذِي لَا يُوقِظُهُ إِلَّا أَحَبُّ أَهْلِهِ إِلَيْهِ ۝ (تو اس دلہن کی طرح
سو جا جس کو سوائے اس کے پیارے کے کوئی نہیں اٹھا سکتا۔)

(مشکوٰۃ، باب اثبات عذاب القبر)

✽ تفسیر کبیر اور تفسیر درمنثور میں ہے ”عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي قُبُورًا الشُّهَدَاءِ عَلَى رَأْسِ كُلِّ حَوْلٍ فَيَقُولُ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ مَنِعَمَ عُقْبَى الدَّارِ وَالْخُلَفَاءُ الْأَرْبَعَةُ هَكَذَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے ثابت ہے کہ آپ (ﷺ) ہر سال شہداء کی قبروں پر تشریف لے جاتے اور ان کو سلام فرماتے تھے اور چاروں خلفاء بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(۳۷)

✽ دو ہاتھ سے مصافحہ ✽

✽ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تَشَهُّد سکھایا اور میرا ہاتھ آپ کے دونوں ہاتھوں کے درمیان تھا۔ کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں موجود تھے۔ پس طلحہ رضی اللہ عنہ بن عبید اللہ میری جانب لپکے، مجھ سے مصافحہ کیا اور مبارکباد دی۔ (بخاری، کتاب الاستدلان، باب ۷۱)

✽ ”حماد بن زیاد رضی اللہ عنہ نے عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ کے ساتھ دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کیا۔“ (بخاری، کتاب الاستدلان، باب ۷۱)

✽ حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کو بخش دیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

(۳۸)

✽ قدم بوسی و دست بوسی ✽

✽ حضرت سیدنا زراع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو عبد القیس کے وفد میں تھے۔ انھوں نے فرمایا کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو جلدی جلدی اپنی ساریوں سے اُترنے لگے اور ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں اور پیروں کو بوسے دیئے۔ (الادب المفرد)

✽ حضرت سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ چومے۔ (سنن ابن ماجہ باب ۶۴۶ الرجل یقبل ید الرجل)

✽ حضرت سیدنا ابن جُدعان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سیدنا ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک کو اپنے ہاتھوں سے چھوا ہے؟ انھوں نے کہا ہاں! تو انھوں نے اس ہاتھ کو (احترام و محبت سے) چوم لیا۔ (الادب المفرد باب تقبل الید: ۹۷۴)

✽ قبیلہ صباح عبد القیس کی ایک شاخ کی ایک خاتون جن کو ام ابان ابنہ الوازح رضی اللہ عنہ کہا جاتا تھا اپنے دادا الوازح بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ ہم لوگ ایک جگہ (مدینہ منورہ) آئے تو ہم سے بتایا گیا کہ یہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو ہم سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پیر کو بوسہ دینے لگے۔ (الادب المفرد باب تقبل الرجال: ۹۷۵)

✽ حضرت سیدنا حبیب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو حضرت سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کے ہاتھ اور پاؤں چومتے دیکھا ہے۔

(الادب المفرد باب تقبل الرجل: ۹۷۶)

(۳۹)

✽ دم کرنا تعویذ لینا ✽

✽ عثمان بن حکیم رضی اللہ عنہ کی دادی جان زباب رضی اللہ عنہ نے حضرت سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا میں ایک ندی کے پاس سے گزرا تو اس میں داخل ہو کر نہایا۔ جب نکلا تو مجھے بخار ہو گیا۔ اس بات کی خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی تو فرمایا ابو ثالث کو تعویذ لینے کا حکم دو میں عرض گزار ہوئی کہ اے آقا کیا دم سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے؟ فرمایا دم کرنے سے نہیں مگر نظر بد، سانپ کے ڈسے بچھو کے کاٹے کا۔ (سنن ابو داؤد)

(۴۰)

تعلیم میں کھڑا ہونا ❁

❁ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا جب بنو قریظہ حضرت سیدنا سعد رضی اللہ عنہ کے حکم سے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف بھیجا اور وہ ان سے قریب تھے۔ وہ ایک خچر پر سوار ہو کر آئے جب وہ مسجد کے قریب آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کو حکم دیا کہ اپنے سردار کے استقبال کیلئے ٹھہر جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

❁ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں بیٹھ کر باتیں کیا کرتے تھے پھر جب آپ کھڑے ہوتے تو ہم بھی کھڑے ہو جاتے اور اس وقت تک کھڑے رہتے جب تک کہ آپ اپنی ازواج (مطہرات) میں سے کسی کے گھر داخل نہ ہو جاتے۔ (بیہقی)

❁ حضرت سیدنا واثلہ بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص حاضر ہوا آپ اپنی جگہ سے ذرا ہٹ گئے اور اس کیلئے جگہ خالی کر دی۔ اس شخص نے کہا یا رسول اللہ جگہ کافی کشادہ ہے آپ نے فرمایا ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جب وہ کسی مسلمان کو آتا دیکھے تو اس کیلئے جگہ سے حرکت کرے اور جگہ نکالے۔ (بیہقی)